

مسیح کی مسیحانہ پیشین گوئیاں

تعارف

یسوع مسیح کے خدا کا بیٹا ہونے اور صرف اُسی کے دنیا کے نجات دہندہ ہونے کے دعوے کا ایک سچا ثبوت بائبل کی بہت سی پیشین گوئیوں کا انسان میں اور یسوع مسیح ناصری کی زندگی میں پورا ہونے کے ثبوتوں میں سے ایک ثبوت بائبل کا الہامی ہونا ہے۔ ہم بائبل مقدس میں اُن ہزاروں سالوں کی پیشین گوئیوں کی ترتیب دیکھتے ہیں۔ جو ایک شخص یسوع ناصری کی تیس سالہ زندگی کا احاطہ کرتے ہوئے پوری ہوئیں۔ اور بہت ساری تو صرف ایک دن میں ہی پوری ہوئیں۔

لیکن یہ اس لیے لکھے گئے کہ تم ایمان لاؤ کہ یسوع مسیح ہی خدا کا بیٹا مسیح ہے۔ اور ایمان لا کر اُس کے نام سے زندگی پاؤ۔ (یوحنا 31:20)۔

مگر یہ سب کچھ اس لیے ہوا ہے۔ کہ نبیوں کے نوشتے پورے ہوں۔ (متی 56:26)
اُس نے اُن سے کہا اے نادانوں اور نبیوں کی سب باتوں کے ماننے میں سُست اعتقاد! کیا مسیح کو یہ دکھ اٹھا کر اپنے جلال میں داخل ہونا ضرور نہ تھا۔ پھر موسیٰ سے اور سب نبیوں سے شروع کر کے سب نوشتوں میں جتنی باتیں اُس کے حق میں لکھی ہوئیں ہیں وہ اُن کو سمجھادیں۔ (لوقا 24 باب 25 تا 27 آیات)

پرانے عہد نامہ کی مندرجہ ذیل پچیس پیشین گوئیاں یسوع مسیح کی مصلوبیت، اُس کے ساتھ ہوئی بے وفائی، آزمائش، اُس کی موت اور دفن کیے جانے کے ارد گرد گھومتی ہیں۔ یہ پانچ سو سالہ دور اور بہت سی مختلف صداؤں کا اظہار ہے۔ اور یہاں تک یہ صرف چوبیس گھنٹوں میں ایک ہی دن میں پوری ہو گئیں جب وہ دنیا کے تمام گناہوں کی خاطر مر گیا۔ یسوع مسیح کی مصلوبیت کے متعلق پیشین گوئیاں۔

1۔ اُس کا تیس سکوں کے عوض بیچا جانا۔

پیشین گوئی:- زکریا 11:12 "اور میں نے اُن سے کہا کہ اگر تمہاری نظر میں ٹھیک ہو تو میری مزدوری مجھے دو نہیں تو مت دو اور انہوں نے میری مزدوری کے لیے تیس روپے تول کر دئے"

تکمیل:- متی 26:14-15 "اُس وقت اُن بارہ میں سے ایک جس کا نام یہوداہ اسکر یوتی تھا سردار کاہنوں کے پاس جا کر کہا کہ اگر میں اُسے تمہارے حوالہ کرادوں تو مجھے کیا دو گے انہوں نے اُسے تیس روپے تول کر دے دیئے"

2- ایک دوست کے ذریعے سے دھوکہ دہی۔

پیش گوئی:- زبور 55:12-14 12- "جس نے مجھے ملامت کی وہ دشمن نہ تھا۔

ورنہ میں اُس کو برداشت کر لیتا

اور جس نے میرے خلاف تکبر کیا وہ مجھ سے عداوت رکھنے والا نہ تھا۔

نہیں تو میں اُس سے چھپ جاتا

13- بلکہ وہ تو تو ہی تھا جو میرا ہمسر۔

میرا رفیق اور دلی دوست تھا۔

14- ہماری باہمی گفتگو شیریں تھی۔

اور ہجوم کے ساتھ خدا کے گھر میں پھرتے تھے۔"

مزید دیکھیں (زبور 41:9، زکریا 13:6)

تکمیل:- متی 26: 49-50 "اور فوراً اُس نے یسوع کے پاس آکر کہا اے ربی سلام! اور اُس کے بوسے لیے یسوع نے اُس سے کہا میاں! جس کام کو آیا ہے وہ کر لے۔ اِس پر انہوں نے پاس آکر یسوع پر ہاتھ ڈالا اور اُسے پکڑ لیا۔"

3- رقم کمہار کو دے دی۔

پیش گوئی:- زکریا 11:13 "اور خداوند نے مجھے حکم دیا کہ اُسے کمہار کے سامنے پھینک دے یعنی اِس بڑی قیمت کو جو انہوں نے میرے لیے ٹھہرائی اور میں نے یہ تیس روپے لے کر خداوند کے گھر میں کمہار کے سامنے پھینک دئے۔"

تکمیل:- متی 27:5-7 "اور وہ روپوں کو مقدس میں پھینک کر چلا گیا اور جا کر اپنے آپ کو پھانسی دی۔ سردار کاہنوں نے روپے لے کر کہلان کو ہیکل کے خزانہ میں ڈالنا دیا انہیں کیونکہ یہ خون کی قیمت ہے۔ پس انہوں نے مشورہ کر کے اُن روپیوں سے کمہار کا کھیت پر دیسیوں کے دفن کرنے کے لیے خریدا"

نوٹ:- دونوں پیش گوئیوں اور اُن کی تکمیل پر غور کریں۔ تو ہم اِس طرح کے بیانات پاتے ہیں۔ (1) وہ (سکے) چاندی کے تھے۔ (2) سکے تیس تھے۔ متی 27:3 (3) وہ نیچے پھینک دیئے گئے۔ (4) وہ خدا کے گھر میں ڈال دیئے گئے۔ (5) یہ پیسے کمہار کا کھیت خریدنے کے لیے استعمال کئے گئے۔

4۔ شاگردوں کا ساتھ چھوڑ جانا۔

بیشن گوئی:- زکریاہ 13:7 "رب الافواج فرماتا ہے اے تلوار تو میرے چرواہے یعنی اُس انسان پر جو میرا رفیق ہے بیدار

ہو۔ چرواہے کو مار کر گلہ پر اگندہ ہو جائے اور میں چھوٹوں پر ہاتھ چلاؤں گا۔"

تکمیل:- متی 26:56 "مگر یہ سب کچھ اس لیے ہوا ہے کہ نبیوں کے نوشتے پورے ہوں اِس پر سب شاگرد اُسے چھوڑ کر بھاگ گئے۔" (مزید دیکھیں مرقس 14:27)

5۔ جھوٹی گواہی دینے کے الزام میں۔

بیشن گوئی:- زبور 35:11 جھوٹے گواہ اٹھتے ہیں اور جو باتیں میں نہیں جانتا وہ مجھ سے پوچھتے ہیں

تکمیل:- متی 26:59-60 اور سردار کاہن اور سب صدرِ عدالت والے یسوع کو مار ڈالنے کے لیے اُس کے خلاف

جھوٹی گواہی ڈھونڈنے لگے مگر نہ پائی گویا بہت سے جھوٹے گواہ سامنے آئے لیکن آخر کار دو گواہ آگے آئے۔

6۔ طمانچے مارنا اور تھوکانا۔

بیشن گوئی:- یسعیاہ 50:6 میں نے اپنی پیٹھ پیسنے والوں کو اور اپنی داڑھی نوچنے والوں کے حوالہ کی میں نے اپنا منہ رسوائی

اور تھوک سے نہیں چھپایا۔

تکمیل:- متی 26:67 اِس پر انہوں نے اُس کے منہ پر تھوکا اور اُس کے گلے مارے اور بعض نے طمانچے مارے

نوٹ:- غور کریں یہاں پر ایک تفصیل ہے جو دونوں بیشن گوئیوں اور ان کی تکمیل سے مطابقت رکھتی ہے۔ (1) وہ بُرے

طریقے سے مارا بیٹھا گیا۔ (2) اُس کے چہرے پر مارا جانا تھا۔ (اور ساتھ ہی ساتھ جسم کے دوسرے حصوں پر بھی) دیکھیں

لوقا 22:64 (3) اُس پر تھوکا جانا تھا (4) اور اُس کے چہرے پر تھوکا جانا تھا۔

7۔ الزام لگانے والوں کے سامنے گونگے بنے رہنا۔

بیشن گوئی:- یسعیاہ 53:7 وہ ستایا گیا تو بھی اُس نے برداشت کی اور منہ نہ کھولا جس طرح برہ جسے ذبح کرنے کو لے جاتے

ہیں اور جس طرح بھیڑ اپنے بال کترنے والوں کے سامنے بے زبان ہے۔ اُسی طرح وہ خاموش رہا۔

تکمیل:- متی 12-14:27 اور جب سردار کاہن اور بزرگ اُس پر الزام لگا رہے تھے اُس نے کچھ جواب نہ دیا۔ اِس پر

پیلاطس نے اُس سے کہا تو نہیں سنتا یہ تیرے خلاف کتنی گواہیاں دیتے ہیں؟ اُس نے ایک بات کا بھی جواب نہ دیا۔ یہاں

تک کہ حاکم نے بہت تعجب کیا۔

8۔ گھائل اور کچلا ہوا۔

پیش گوئی:- یسعیاہ 53:5 حالانکہ وہ ہماری خطاؤں کے سبب سے گھائل کیا گیا۔ اور ہماری بدکرداری کے باعث کچلا گیا۔ ہماری ہی سلامتی کے لیے اُس پر سیاست ہوئی۔ تاکہ اُس کے مار کھانے سے ہم شفا پائیں۔

تکمیل:- متی 27:26,29 اِس پر اُس نے برابر اُو اُن کی خاطر چھوڑ دیا۔ اور یسوع کو کوڑے لگوا کر حوالہ کیا تاکہ صلیب دی جائے۔ 29۔ اور کانٹوں کا تاج بنا کر اُس کے سر پر رکھا اور ایک سرکنڈا اُس کے دہنے ہاتھ میں دیا۔ اور اُس کے آگے گٹھنے ٹیک کر اُسے ٹھٹھوں میں اُڑانے لگے کہ اے یہودیوں کے بادشاہ آداب!

9۔ صلیب تلے گر گیا۔

پیش گوئی:- زبور 109:24 فاقہ کرتے کرتے میرے گٹھنے کمزور ہو گئے۔

اور چکنائی کی کمی سے میرا جسم سوکھ گیا۔

تکمیل:- یوحنا 19:17 پس وہ یسوع کو لے گئے اور وہ اپنی صلیب اٹھائے ہوئے اُس جگہ تک باہر گیا۔ جو کھوپڑی کی جگہ ہے جس کا ترجمہ عبرانی میں گلگتا ہے۔ لوقا 23:26 اور جب اُس کو لیے جاتے تھے۔ تو انہوں نے شمعون نام ایک کُربانی کو جو دیہات سے آتا تھا۔ پکڑ کر صلیب اُس پر رکھ دی کہ یسوع کے پیچھے پیچھے چلے۔

نوٹ:- بظاہر خداوند بہت کمزور ہو گئے تھے۔ اور انہوں نے اپنے گٹھنے صلیب کے بھاری بوجھ تلے دے دیئے۔ کہ وہ ایک دوسرے کے اوپر کر دیئے جائیں۔

10۔ ہاتھ اور پاؤں چھیدے گئے۔

پیش گوئی:- زبور 22:16 کیونکہ کتوں نے مجھے گھیر لیا ہے۔

بدکاروں کی گردہ مجھے گھیرے ہوئے ہے۔

وہ میرے ہاتھ اور میرے پاؤں چھیدتے ہیں۔

تکمیل:- لوقا 23:33 جب وہ اُس جگہ پہنچے جسے کھوپڑی کہتے ہیں۔ تو وہاں اُسے مصلوب کیا اور بدکاروں کو بھی ایک کو دہنی اور دوسرے کو بائیں طرف۔

نوٹ:- یسوع مسیح یہودی رسم و رواج کے تحت مصلوب ہوئے اُس کے ہاتھ اور پاؤں بڑے بڑے کیلوں کے ساتھ صلیب پر چھید دیئے گئے یوحنا 27-25:20 پس باقی شاگرد اس سے کہنے لگے کہ ہم نے خداوند کو دیکھا ہے مگر اُس نے اُن سے کہا جب تک میں اُس کے ہاتھوں میں میخوں کے سوراخ نہ دیکھ لوں اور میخوں کے سوراخوں میں اپنی انگلی نہ ڈال لوں اور اپنا ہاتھ اُس کی پسلی میں نہ ڈال لوں ہر گز یقین نہ کروں گا۔ آٹھ روز کے بعد جب اُس کے شاگرد پھر اندر تھے اور تو ماُن کے

ساتھ تھا اور دروازے بند تھے یسوع نے آکر اور بیچ میں کھڑا ہو کر کہا تمہاری سلامتی ہو پھر اُس نے تو ماسے کہا اپنی انگلی پاس لا کر میرے ہاتھوں کو دیکھ اور اپنا لہا تھ پاس لا کر میری پسلی میں ڈال اور بے اعتقاد نہ ہو بلکہ اعتقاد رکھ۔

11۔ چوروں کے ساتھ مصلوب ہوا۔

پیش گوئی:- یسعیاہ 53:12 اس لیے میں اُسے بزرگوں کے ساتھ حصہ دوں گا۔ اور وہ لوٹ کا مال زور آوروں کے ساتھ بانٹ لے گا کیونکہ اُس نے اپنی جان موت کے لیے انڈیل دی اور خطاکاروں کے ساتھ شمار کیا گیا تو بھی اُس نے بہتوں کے گناہ اٹھالیے اور خطاکاروں کی شفاعت کی۔

تکمیل:- مرقس 27-28: 15 اور انہوں نے اُس کے ساتھ دو ڈاکو ایک دہنی طرف اور ایک بائیں طرف مصلوب کیے۔ [تب اس مضمون کو وہ نوشتہ کہ وہ بدکاروں میں گنا گیا پورا ہوا۔]

12۔ ظلم کرنے والوں کے لیے دُعا۔

پیش گوئی:- یسعیاہ 53:12 اس لیے میں اُسے بزرگوں کے ساتھ حصہ دوں گا۔ اور وہ لوٹ کا مال زور آوروں کے ساتھ بانٹ لے گا کیونکہ اُس نے اپنی جان موت کے لیے انڈیل دی اور خطاکاروں کے ساتھ شمار کیا گیا تو بھی اُس نے بہتوں کے گناہ اٹھالیے اور خطاکاروں کی شفاعت کی۔

تکمیل:- لوقا 23:34 لیکن یسوع نے کہا اے باپ! ان کو معاف کر کیونکہ یہ جانتے نہیں کہ کیا کرتے ہیں۔ اور انہوں نے اُس کے کپڑوں کے حصے کیے اور اُن پر قرعہ ڈالا۔

13۔ لوگوں نے اپنے سر ہلائے۔

پیش گوئی:- زبور 109:25 میں اُن کی ملامت کا نشانہ بن گیا۔

جب وہ مجھے دیکھتے ہیں تو سر ہلاتے ہیں۔

تکمیل:- متی 27:39 اور راہ چلنے والے سر ہلا ہلا کر اُس کو لعن طعن کرتے۔

14۔ لوگوں نے اُس کا مذاق اڑایا۔

پیش گوئی:- زبور 22:8 اپنے کو خداوند کے سپرد کر دے۔

وہی اُسے چھڑائے جبکہ وہ اُس سے خوش ہے۔

تو وہی اُسے چھڑائے۔

تکمیل:- متی 27:41-43 اسی طرح سردار کاہن بھی فقیہوں اور بزرگوں کے ساتھ مل کر ٹھٹھے سے کہتے تھے اس نے اوروں کو بچایا۔ اپنے تئیں نہیں بچا سکتا یہ تو اسرائیل کا بادشاہ ہے۔ اب صلیب پر سے اتر آئے تو ہم اس پر ایمان لائیں اس نے خدا پر بھروسہ کیا ہے اگر وہ اسے چاہتا ہے۔ تو اب اس کو چھڑالے کیونکہ اس نے کہا تھا، "میں خدا کا بیٹا ہوں" 15۔ لوگ ششدر رہ گئے۔

پیش گوئی:- زبور 22:17 میں اپنی سب ہڈیاں گن سکتا ہوں۔
وہ مجھے تاکتے اور گھورتے ہیں۔

تکمیل:- لوقا 23:35 اور لوگ کھڑے دیکھ رہے تھے اور سردار بھی ٹھٹھے مار مار کر کہتے تھے کہ اس نے اوروں کو بچایا۔ اگر یہ خدا کا مسیح اور اُس کا برگزیدہ ہے تو اپنے آپ کو بچائے۔ 16۔ کپڑوں کو پھاڑ دیا اور قرعہ ڈالا۔

پیش گوئی:- زبور 22:18 وہ میرے کپڑے آپس میں بانٹتے ہیں
اور میری پوشاک پر قرعہ ڈالتے ہیں۔

تکمیل:- یوحنا 19:23-24 جب سپاہی یسوع کو مصلوب کر چکے تو اُس کے کپڑے لے کر چار حصے کیے ہر سپاہی کے لیے ایک حصہ اور اُس کا کرتا بھی لیا یہ کرتا بن سلاسر اسر بنا ہوا تھا۔ اس لیے انہوں نے آپس میں کہا کہ اسے پھاڑیں نہیں بلکہ اس پر قرعہ ڈالیں تاکہ معلوم ہو کس کا نکلتا ہے یہ اس لیے ہوا کہ وہ نوشتہ پورا ہو جو کہتا ہے کہ انہوں نے میرے کپڑے بانٹ لیے اور میری پوشاک پر قرعہ ڈالا۔

نوٹ:- کیسے یہ بالکل الہامی پیش گوئی ہے اُس کے کپڑے انہوں نے آپس میں بانٹ لیے۔ لیکن پوشاک بہت سوں میں ایک کو دے دی۔ یہ وہ بیانات ہیں جو تقریباً مخالفت کو ظاہر کرتے ہیں۔ جب تک کہ صلیب کے ہر منظر کو ٹھیک طور پر واضح نہ کیا جائے۔

17۔ اُس کا ترک کیے جانے پر چلا نا۔

پیش گوئی:- زبور 22:1 میرے مغنی کے لیے ایلٹ ہشمر کے سر پر داؤد کو مزور

اے میرے خدا! اے میرے خدا! تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟
تو میری مدد اور میرے نالہ و فریاد سے کیوں دور رہتا ہے؟

مکمل:- متی 27:46 اور تیسرے پہر کے قریب یسوع نے بڑی آواز سے چلا کر کہا۔ ایللی لیلی لما شبعتنی یعنی اے میرے خدا! اے میرے خدا! تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟

18۔ اندرائن اور سرکہ اُسے دیا گیا۔

پیش گوئی:- زبور 69:21 انہوں نے مجھے کھانے کو اندرائن بھی دیا۔

اور میری پیاس بجھانے کو انہوں نے مجھے سرکہ دیا۔

مکمل:- یوحنا 19:28-29 اس کے بعد جب یسوع نے جان لیا۔ کہ اب سب باتیں تمام ہوئیں تاکہ نوشتہ پورا ہو تو کہا کہ میں پیاسا ہوں۔ 29۔ وہاں سرکہ سے بھرا ہوا ایک برتن رکھا تھا۔ پس انہوں نے سرکہ میں بھگوئے ہوئے سنبھج کو زونے کی شاخ پر رکھ کر اُس کے منہ سے لگایا۔

19۔ خدا کے لیے خود کو مصروف رکھنا۔

پیش گوئی:- زبور 31:5 میں اپنی تیرے ہاتھوں میں سونپتا ہوں۔

اے خداوند سچائی کے خدا تو نے میرا فدیہ دیا ہے۔

مکمل:- لوقا 23:46 پھر یسوع نے بڑی آواز سے پکار کر کہا اے باپ! میں اپنی روح ریرے ہاتھوں میں سونپتا ہوں اور یہ کہہ کر دم دے دیا۔

20۔ دوست دور جا کھڑے ہوئے۔

پیش گوئی:- زبور 38:11 اور میرے عزیز اور دوست میری بلا میں الگ ہو گئے

اور میرے رشتہ دار دور جا کھڑے ہوئے۔

مکمل:- لوقا 23:49 اور اس کے سب جان پہچان اور وہ عورتیں جو گلیل سے اس کے ساتھ آئیں تھیں دور کھڑی یہ باتیں دیکھ رہی تھیں۔

21۔ ہڈیاں نہ توڑی گئیں۔

پیش گوئی:- زبور 34:20 وہ اُس کی سب ہڈیوں کو محفوظ رکھتا ہے۔

اُن میں ایک بھی نہیں توڑی جاتی۔

مکمل:- یوحنا 19:33,36 لیکن انہوں نے یسوع کا پاس آ کر دیکھا کہ وہ مرچکا ہے تو اس کی ٹانگیں نہ توڑیں۔ 36۔ یہ باتیں اس لیے ہوئیں کہ یہ نوشتہ پورا ہو کہ اُس کی کوئی ہڈی نہ توڑی جائے گی۔

نوٹ:- یہ بڑے فائدے کی بات ہے کہ ہم غور کریں کہ دو اور پیشین گوئیاں جن کا تعلق اُن کی ہڈیوں کے ساتھ ہے۔ جو کہ بغیر کسی شک و شبہ بالکل درست تکمیل شدہ ہے۔ اگرچہ یہ بائبل میں بہت سارے الفاظ میں بیان نہیں کی گئی ہم اپنا نتیجہ ایماندارانہ خلاصہ سے نکالتے ہیں۔ 1) زبور 22:14 " میری سب ہڈیاں اکھڑ گئیں " صلیب پر لٹکے ہوئے شخص کی ہڈیوں کے جوڑ آسانی کے ساتھ الگ ہو جاتے ہیں۔ خاص طور پر جب ہم خیال کرتے ہیں کہ جسم فریم کے ساتھ جڑا ہوا تھا۔ جب تک صلیب زمین پر پڑی تھی۔ 2) زبور 22:17 " میں اپنی سب ہڈیاں گن سکتا ہوں وہ مجھے تاکتے اور گھورتے ہیں۔ " وہ صلیب پر ننگا لٹکا دیا گیا۔ (یوحنا 19:23) اُس کی تمام ہڈیاں آسانی سے گنی جاسکتی تھیں جسم کے کھنچاؤ اور صلیب پر تباہ کرنے والی تکلیفوں کی وجہ سے ہڈیاں عام حالات کی نسبت اور زیادہ واضح ہو جاتی ہیں۔

22- ٹوٹا ہوا دل۔

پیشین گوئی:- زبور 22:14 میں پانی کی طرح بہہ گیا میری سب ہڈیاں اکھڑ گئیں

میرا دل موم کی مانند ہو گیا۔ وہ میرے سینہ میں پگھل گیا۔

تکمیل:- یوحنا 19:34 مگر اُن میں سے ایک سپاہی نے بھالے سے اُس کی پسیلی چھیدی اور فی الفور اُس سے خون اور پانی بہہ نکلا۔

نوٹ:- پانی اور خون چھیدی ہوئی طرف سے بہنے لگا۔ جو اس ثبوت کا اظہار ہے۔ کہ دل تقریباً پھٹ چکا ہے۔

23- اُس کی پسیلی کا چھیدا جانا۔

پیشین گوئی:- زکریا 12:10 اور میں داؤد کے گھرانے اور یروشلیم کے باشندوں پر فضل اور مناجات کی روح نازل کروں گا۔ اور وہ اس پر جس کو انہوں نے چھیدا ہے نظر کریں گے اور اُس کے لیے ماتم کریں گے جیسا کوئی اپنے اکلوتے کے لیے کرتا ہے۔ اور اُس کے لیے تلخ کام ہوں گے جیسے کوئی اپنے پہلو ٹھے کے لیے کرتا ہے۔

تکمیل:- یوحنا 19:34 مگر اُن میں سے ایک سپاہی نے بھالے سے اُس کی پسیلی چھیدی اور فی الفور اُس سے خون اور پانی بہہ نکلا۔ 35- جس نے یہ دیکھا ہے اُسی نے گواہی دی ہے اور اُس کی گواہی سچی ہے اور وہ جانتا ہے کہ سچ کہتا ہے تاکہ تم بھی

ایمان لاؤ۔ 36- یہ باتیں اس لیے ہوئیں کہ یہ نوشتہ پورا ہو کہ اُس کی ہڈی نہ توڑی جائے گی۔ 37- پھر ایک اور نوشتہ کہتا ہے کہ جسے انہوں نے چھیدا اُس پر نظر کریں گے۔

24- زمین پر اندھیرا۔

پیش گوئی:- عاموس 8:9 اُس روز آفتاب دوپہر ہی کو غروب ہو جائے گا۔ اور میں روزِ روشن ہی میں زمین کو تاریک کر دوں گا۔

تکمیل:- متی 27:45 اور دوپہر سے لے کر تیسرے پہر تک تمام ملک میں اندھیرا چھایا رہا۔
نوٹ:- یہودی طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک 12 گھنٹے شمار کرتے ہیں۔ جو کہ دوپہر کا چھٹا گھنٹہ بنتا ہے۔ اور نواں گھنٹہ 3 بجے کے قریب ہے۔

25- ایک امیر آدمی کی قبر میں دفن ہوئے۔

پیش گوئی:- یسعیاہ 53:9 اُس کی قبر بھی شریروں میں ٹھہرائی گئی۔ اور وہ اپنی موت میں دولت مندوں کے ساتھ ہوا حالانکہ اُس نے کسی طرح کا ظلم نہ کیا۔ اور اُس کے منہ میں ہر گز چھل نہ تھا۔

تکمیل:- متی 27:57-60 جب شام ہوئی تو یوسف نام ارتیہا کا ایک دولت مند آدمی آیا جو خود بھی یسوع کا شاگرد تھا۔
58- اُس نے پیلاطس کے پاس جا کر یسوع کی لاش مانگی۔ اس پر پیلاطس نے دے دینے کا حکم دیا۔ 59- اور یوسف نے لاش کو لے کر صاف مہین چادر میں لپیٹا۔ 60- اور اپنی نئی قبر میں جو اُس نے چٹان میں کھدوائی تھی رکھا۔ پھر وہ ایک بڑا پتھر قبر کے منہ پر لڑھکا کر چلا گیا۔

پرانے عہد نامہ کی پیش گوئیاں جو بطور انسان یسوع کے متعلق ہیں۔

1- اُس کی پہلی آمد۔

حقیقت:- پیدائش 3:15 ؛ استنا 18:15 ؛ یسعیاہ 2:2 ؛ یسعیاہ 28:16 ؛ یسعیاہ 32:1 ؛
یسعیاہ 35:4 ؛ یسعیاہ 42:6 ؛ یسعیاہ 49:1 ؛ یسعیاہ 55:4 ؛ حزقی ایل 34:24 ؛ دانی ایل
2:44 ؛ میکاہ 4:1 ؛ زکریاہ 3:8

وقت:- پیدائش 49:10 ؛ گنتی 24:17 ؛ دانی ایل 9:24 ؛ ملاکی 3:1

اُس کی الوہیت:- زبور 11-2، زبور 11-45، زبور 72، زبور 24-102، زبور 26-89،

زبور 110:1 ؛ یسعیاہ 25:9 ؛ یسعیاہ 40:10 ؛ یرمیاہ 23:6 ؛ میکاہ 5:2 ؛ ملاکی 8:1

انسانی نسل:- پیدائش 12:3 ؛ پیدائش 18:18 ؛ پیدائش 21:12 ؛ پیدائش 22:18 ؛ پیدائش 26:4 ؛ پیدائش

28:14 ؛ پیدائش 49:10 ؛ زبور 6-18 ؛ زبور 22-50 ؛ زبور 30-89 ؛ زبور 11-132 ؛

2- سیموئیل 7:14 ؛ یسعیاہ 11:1 ؛ یرمیاہ 23:5 ؛ یرمیاہ 33:15 -

2۔ اُس کا پیش رو (یوحنا اصطباغی)

یسعیاہ 40:3، ملاکی 3:1، ملاکی 4:5

3۔ اُس کی پیدائش اور ابتدائی تعلیم

حقیقت: پیدائش 3:15 یسعیاہ 7:14، یرمیاہ 31:22

جگہ: گنتی 19، 24:17، میکاہ 5:2

مہنگی کی نیاز: زبور 15، 72:10 یسعیاہ 60:3، 6

مصر میں شریف: ہوسیعاہ 11:1

معصوم لوگوں کا قتل: یرمیاہ 31:15

4۔ اُس کا خاص مقصد اور دفتر

مقصد: پیدائش 12:3، پیدائش 49:10، گنتی 24:19، استثنا 18:19، زبور 21:1 یسعیاہ 59:20، یرمیاہ

33:16

ملکِ صدق کا کاہن: زبور 110:4

موسیٰ کی طرح کا نبی: استثنا 18:15

غیر قوموں کی تبدیلی: یسعیاہ 11:10، استثنا 32:43، زبور 18:49، زبور 19:4، زبور 117:1 یسعیاہ 42:1،

یسعیاہ 45:23 یسعیاہ 49:6، ہوسیع 1:10، ہوسیع 2:23، یونیکل 2:32

گللیل میں خدمت: یسعیاہ 9:1-2

معجزات: یسعیاہ 6-35:5 یسعیاہ 42:7 یسعیاہ 53:4

روحانی فضل: زبور 45:7 یسعیاہ 11:2 یسعیاہ 42:1 یسعیاہ 53:9 یسعیاہ 61:1-2

تبلیغ: زبور 2:7، زبور 78:2 یسعیاہ 2:3 یسعیاہ 61:1، میکاہ 4:2

ہیکل کو پاک کیا جانا: یسعیاہ 69:9

5۔ اُس کا مقصد۔

یہودیوں اور غیر قوموں کے ہاتھوں ٹھکرایا جانا: زبور 2:1، زبور 22:12، زبور 41:5، زبور 56:5، زبور 69:8،

زبور 118:22-23 یسعیاہ 6:9-10 یسعیاہ 8:14 یسعیاہ 29:13 یسعیاہ 53:1 یسعیاہ 65:2

افیت: زبور 22:6، زبور 12:7، 35:7، زبور 56:5، زبور 71:10، زبور 109:2، یسعیاہ 49:7، یسعیاہ 53:3
یروشلیم میں فاتحانہ داخلہ: زبور 8:2، زبور 26-25:118، زکریاہ 9:9
اپنے دوستوں کی بے وفائی: زبور 9:41، زبور 13:55، زکریاہ 6:13
تیس سکوں کے لیے دھوکہ دہی: زکریاہ 11:12
بے وفاؤں کی موت: زبور 23-15:55، زبور 17:109
کمہار کے کھیت کی خرید: زکریاہ 11:13
شاگردوں کا بھاگ جانا: زکریاہ 13:7
جھوٹا الزام: زبور 12:27، زبور 11:35، زبور 2:109، زبور 2:1-2
الزامات کے جواب میں خاموشی: زبور 13:38، یسعیاہ 53:7
ٹھٹھے بازی: زبور 8-7:22، زبور 25:109
بے عزتی، دھکے، تھوکا جانا، کوڑے کھانا: زبور 21-15:35، یسعیاہ 50:6
مصائب میں صبر: یسعیاہ 9-7:53
مصلوبیت: زبور 17، 14:22
اندر این اور سرکہ سرکہ کی پیشکش: زبور 21:69
دشمنوں کے لیے دُعا: زبور 4:109
صلیب پر چلانا: زبور 1:22، زبور 5:31
جوانی میں ہی موت: زبور 45:89، زبور 24:102
مجرموں کے ساتھ موت: زبور 9، 12:53
فطرت میں ہل چل کے ذریعے سے موت کی تصدیق: عاموس 20:5، زکریاہ 6-4:14
پوشاک پر بہت سوں میں قرعہ اندازی: زبور 18:22
ہڈیوں کا نہ توڑا جانا: زبور 20:34
چھیدا جانا: زبور 16:22، زکریاہ 10:12، زکریاہ 6:13
رضا کارانہ موت: زبور 8-6:40

کفارے کے لیے اذیت: یسعیاہ 53:4-12، دانی ایل 9:26

امیر کے ساتھ دفن کیا جانا: یسعیاہ 53:9

6۔ اُس کا آسمان پر اٹھایا جانا۔

زبور 10-16:8، زبور 30:3، زبور 41:10، زبور 118:17، ہوسیع 6:2

7۔ یسوع مسیح کا زندہ اٹھایا جانا۔

زبور 11:16، زبور 7:24، زبور 18:68، زبور 1:110، زبور 19:118

8۔ اُس کی دوسری آمد۔

زبور 6-50:3، یسعیاہ 7-9:6، یسعیاہ 18:66، دانی ایل 14-7:13، زکریاہ 10:12، زکریاہ 8-14:14

ابدی اور عالمگیر بادشاہی: 1۔ کرنتھیوں 14-17:11، زبور 8:72، یسعیاہ 8:72، یسعیاہ 7:9، دانی ایل 14:7،

زبور 8-2:6، زبور 6:8، زبور 3-110:1، زبور 7-45:6